کورونا وائرس کا بحران: سرمایہ دارایت کو ختم اور خلافت قائم کریں

اس رمضان، 1441 ہجری، ایک ایسی صورتحال میں آیا ہے جب دنیا زبردست بحرانی کیفیت سے دوچار ہے۔ ایک تکلیف جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نئی ترین مخلوق، وائرس، کی صورت میں آئی، جس نے سرمایہ داریت اور سیکولرازم کی جھوٹی بنیاد کو بے نقاب کر دیا۔ وہ جھوٹی بنیاد یہ ہے کہ مذہب کو دنیاوی زندگی سے الگ ہونا چاہئے۔

سائنس، ٹیکنالوجی اور طب میں زبردست ترقی کے باوجود انسانیت کو ایک انتہائی ننھی سی مخلوق نے بے بس کر دیا جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظمت اور اس تمام پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بالادستی کا ثبوت ہے جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تخلیق کیا ہے۔

انسانیت اس وقت مایوسی، نقصان اور افراتفری کا شکار ہے لیکن وہ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں انہوں نے اس تکلیف میں اچھے اعمال اختیار کیے اور وہ صبر کے ساتھ اس امید پر اس وبائی بیماری کا سامنا کر رہے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کے ہر قسم کے نقصان کو بہت ہی اچھے طریقے سے پورا کریں گے اور اس تکلیف سے نکلنے کے لیے وہ اپنے رب سے دعائیں مانگ رہے ہیں۔

بے پناہ وسائل کے باوجود بھوک کے خطرے نے دنیا کے ایک بڑے حصے کو پریشان کر دیا ہے کیونکہ اس بیماری نے سرمایہ دارانہ نظام کے نفاذ کی وجہ سے چند ہاتھوں میں دولت کے بے پناہ ارتکاز کو بے نقاب کر دیا ہے۔ یہ صورتحال اس وقت سے بہت مختلف ہے جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی قائم تھی جہاں دولت کی تقسیم پر اتنی توجہ دی جاتی تھی کہ اسلامی تاریخ میں ایسے ادوار بھی آئے جب غریب ڈھونڈنے سے نہیں ملتے تھے۔

طب کے شعبے میں زبردست ترقی اور بہادر پیرامیڈیکل اسٹاف کی موجودگی کے باوجود، اس بیماری کی وجہ سے طبی سہولیات بہت کم پڑ گئیں۔ اس بیماری کے پھیلاؤ نے سرمایہ داریت کے تحت شعبہ صحت کی محدود صلاحیت بلکہ سرمایہ دارانہ نظام کی جانب سے اس اہم ترین شعبہ کو نظرانداز کیے جانے کو بے نقاب کر دیا جو اس بات پر شدید اصرار کرتا ہے کہ شعبہ صحت کو بھی لازمی نفع ونقصان کی بنیاد پر چلایا جائے۔ لہٰذا سرمایہ داریت لازمی قرار دیتی ہے کہ نجی شعبہ صحت اور نجی کمپنیاں جو اس شعبے کو آلات وادویات فراہم کرتے ہیں صرف اور صرف نفع ونقصان کی بنیاد پر کام کریں۔ اس کے علاوہ سرمایہ دارانہ نظام میں سرکاری شعبۂ صحت کو کفایت شعاری اور اخراجات کم کرنے کے نام پر بری طرح سے نظرانداز کیا گیا ہے۔ یہ صورتحال اسلام کے دَور سے بہت مختلف ہے جب ریاست مفت صحت کی سہولیات بہم پہنچاتی تھی جس کی وجہ سے طب کے شعبے نے اتنی ترقی کی کہ دنیا بھر سے لوگ طبی سہولیات کے حصول کے لیے اسلامی علاقوں کا رخ کرتے تھے۔

جس طرح حضرت موسیٰؑ کے عصا (چھڑی) نے فرعون کے جادوگروں کے دھوکے کو بے نقاب کر دیا تھا، اسی طرح کورونا وائرس کی بیماری نے انسانوں کے بنائے نظام، سرمایہ داریت، کے جھوٹ اور اس کو نافذ کرنے والے آج کے فرعونوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ یقیناً اسلامی امت کے لیے یہ ایک بے مثال صورتحال اور ایک بے مثال موقع ہے کہ وہ انسانوں کے امور کی نگہبانی اور ان کی انجام دہی سے متعلق اپنے منفرد نقطۂ نظر کو دنیا کے سامنے پیش کریں۔

1441 ہجری کے اس رمضان میں مسلمانوں کو اپنی ڈھال، نبوت کے نقش قدم پر خلافت، کی بحالی کے لیے بھرپور جدوجہد کرنی چاہیے۔ ایک عام مسلمان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی بحالی کا مطالبہ کرنا چاہیے جبکہ افواج میں موجود مسلم افسران کو خلافت کے قیام کے لیے نُصرۃ فراہم کرنی چاہیے تاکہ فوری طور پر اسلام کا عملی نفاذ شروع ہو سکے۔ آئیں سرمایہ دارایت کو ختم کریں اور خلافت کو قائم کریں۔